سرکاری رپورٹ　　　　　　　　　　　　　　　　چودھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 26 جون 1996ء بمطابق 9 صفر المظفر 1417 ہجری

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات	۲
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۷
۴۔	بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون ۱۹۹۶ء (منظور)	۹
۵۔	منظور شدہ اخراجات کے گوشوارے بابت سال ۱۹۹۶ء	۱۵

جلد چودھواں　　　　　　　　　　　　　　　　شمارہ ہفتم

(الف)

1- جناب اسپیکر __________ عبدالوحید بلوچ

2- جناب ڈپٹی اسپیکر ______ ارجن داس بگٹی

1- سیکریٹری اسمبلی ________ اختر حسین خاں

2- جوائنٹ سیکریٹری (قانون) _____ عبدالفتاح کھوسہ

(ب)
صوبائی کابینہ کے ارکان

۱۔ نواب ذوالفقار علی مگسی	پی بی ۲۶ جھل مگسی	وزیر اعلیٰ
۲۔ جام محمد یوسف	پی بی ۳۴ لسبیلہ	سینئر وزیر
۳۔ شیخ جعفر خان مندوخیل	پی بی ۱۴ ژوب	وزیر خزانہ
۴۔ میر عبدالنبی جمالی	پی بی ۲۰ جعفر آباد I	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
۵۔ ملک گل زمان کاسی	پی بی ۲ کوئٹہ II	وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی
۶۔ میر عبدالمجید بزنجو	پی بی ۳۲ آواران	وزیر لائیو اسٹاک
۷۔ ملک محمد شاہ مردانزئی	پی بی ۱۳ ژوب قلعہ سیف اللہ	حج واوقاف زکوۃ
۸۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	پی بی ۳۷ تربت I	وزیر تعلیم
۹۔ مسٹر محمد ایوب بلیدی	پی بی ۳۸ تربت II	وزیر مال / ایکسائز
۱۰۔ مسٹر محمد اکرم بلوچ	پی بی ۳۹ تربت III	وزیر اطلاعات کھیل وثقافت
۱۱۔ مسٹر کچکول علی بلوچ	پی بی ۳۶ پنجگور	وزیر ماہی گیری
۱۲۔ مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی	پی بی ۹ قلعہ عبداللہ II	وزیر آبپاشی وترقیات
۱۳۔ ڈاکٹر کلیم اللہ	پی بی ۱ کوئٹہ I	ایس اینڈ جی اے ڈی وقانون
۱۴۔ مسٹر عبیداللہ بابت	پی بی ۱۱، لورالائی	وزیر جیل خانہ جات
۱۵۔ مسٹر عبدالقہار ودان	پی بی ۸، قلعہ عبداللہ I	وزیر جنگلات
۱۶۔ سردار ثناء اللہ زہری	پی بی ۳۰، خضدار I	وزیر بلدیات
۱۷۔ میر اسرار اللہ زہری	پی بی ۲۹ قلات	وزیر زراعت
۱۸۔ حاجی میر لشکری خان رئیسانی	پی بی ۲۴ بولان I	وزیر انڈسٹریز معدنیات
۱۹۔ نوابزادہ گزین خان مری	پی بی ۱۸ کوہلو	وزیر داخلہ
۲۰۔ نوابزادہ چنگیز خان مری	پی بی ۱۶ سبی	مواصلات وتعمیرات
۲۱۔ میر خان محمد خان جمالی	پی بی ۲۱ جعفر آباد II	وزیر خوراک
۲۲۔ سردار نواب خان ترین	پی بی ۱۷ سبی / زیارت	وزیر بیاڈ واسا
۲۳۔ سردار محمد طاہر خان لونی	پی بی ۱۰ لورالائی I	وزیر صحت

۲۴۔ مسٹر طارق محمود کھیتران	پی بی ۱۲ بارکھان	وزیر خاندانی منصوبہ بندی
۲۵۔ مسٹر سعید احمد ہاشمی	پی بی ۳ کوئٹہ III	مشیر وزیر اعلیٰ
۲۶۔ ملک محمد سرور خان کاکڑ	پی بی ۷ پشین II	وزیر بے محکمہ
۲۷۔ عبدالوحید بلوچ	پی بی ۴ کوئٹہ IV	اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی
۲۸۔ ارجنداس بگٹی	ہندو اقلیت	ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی

اراکین اسمبلی

۲۹۔ حاجی سخی دوست محمد	پی بی ۵ چاغی
۳۰۔ مولانا سید عبدالباری	پی بی ۶ پشین I
۳۱۔ مولانا عبدالواسع	پی بی ۱۵ قلعہ سیف اللہ
۳۲۔ نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی	پی بی ۱۹ ڈیرہ بگٹی
۳۳۔ میر ظہور حسین خان کھوسہ	پی بی ۲۲ جعفر آباد / نصیر آباد
۳۴۔ مسٹر محمد صادق عمرانی	پی بی ۲۳ نصیر آباد
۳۵۔ سردار میر چاکر خان ڈومکی	پی بی ۲۵ بولان II
۳۶۔ نواب عبدالرحیم شاہوانی	پی بی ۲۷ مستونگ
۳۷۔ مولانا محمد عطاء اللہ	پی بی ۲۸ قلات / مستونگ
۳۸۔ مسٹر محمد اختر مینگل	پی بی ۳۱ خضدار II
۳۹۔ سردار محمد حسین	پی بی ۳۳ خاران
۴۰۔ سردار محمد صالح خان بھوتانی	پی بی ۳۵ لسبیلہ II
۴۱۔ سید شیر جان	پی بی ۴۰ گوادر
۴۲۔ مسٹر شوکت ناز مسیح	عیسائی
۴۳۔ مسٹر سترام سنگھ	سکھ پارسی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 26 جون 1996ء بمطابق 9 صفر المظفر 1417 ہجری

بروز بدھ بوقت گیارہ بجکر پچیس منٹ قبل دوپہر (صبح)

زیر صدارت جناب ارجن داس بگٹی۔ ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰہَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ

ترجمہ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیئے کہ اس نے کل یعنی فردائے قیامت کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ خدا سے ڈرتے رہو بے شک خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بدکردار لوگ ہیں۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ اگر ہم قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لو

وقفہ سوالات

جناب ڈپٹی اسپیکر : مولانا عبدالواسع سوال نمبر388 دریافت فرمائیں۔

388.X- مولانا عبدالواسع : کیا وزیر آبپاشی و برقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت کی اجازت کے بغیر حکومت فرانس سے 5 عدد رگ مشین خریدنے کا معاہدہ کیا ہے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو وفاقی حکومت کی اجازت کے بغیر ایسے معاہدہ کرنے کی وجہ بتلائی جائے۔

مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی (وزیر آبپاشی و برقیات) :

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت کی اجازت کے بغیر حکومت فرانس سے پانچ عدد رگ مشین خریدنے کا معاہدہ کیا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت سے پیشگی منظوری بذریعہ چھٹی نمبرCM-VII/95 (1) مورخہ 20 دسمبر1995ء (کاپی آخر پر منسلک ہے) اور یہ رقم مختص ہونے کے بعد قواعد و ضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے میسرز بونی اسپیونس فرانس رگ مشین بنانے والی کمپنی سے باقاعدہ معاہدہ برائے حصول پانچ عدد رگ مشین کیا ہے۔

(ب) جزو (الف) کا جواب نفی میں ہے۔

عبدالحمید خان اچکزئی (وزیر آبپاشی و برقیات) : جناب سوال کا جواب بہت واضح ہے مولانا صاحب نے پڑھ لیا ہوگا۔ کوئی اور بات پوچھنا چاہیں۔؟

جناب ڈپٹی اسپیکر : ٹھیک ہے کوئی ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلا سوال

X.389- **مولانا عبدالواسع** : کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبے میں کویت فنڈ سے گاؤں میں ٹیوب ویلوں کو بجلی فراہم کرنے کا پروگرام شروع کیا جارہا ہے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس پر کہاں تک عمل درآمد ہوچکا ہے۔ تفصیل دی جائے۔

جام میر محمد یوسف (وزیر منصوبہ بندی و ترقیات) :

(الف) جی ہاں

(ب) اس پروگرام میں ہر رکن صوبائی اسمبلی کو چھ گاؤں اور بارہ ٹیوب ویلوں کو بجلی کا کنکشن فراہم کرنے کی نشاندہی کے لئے کہا گیا تھا جن کی فہرستیں تیار کرکے چیئرمین واپڈا الیکٹرک سٹی بورڈ کوئٹہ کو فراہم کردی گئی ہیں واپڈا نے سروے کا کام تقریباً مکمل کرلیا ہے۔ ایل ٹی۔ ایچ ٹی۔ پولز اور دیگر سامان کی خریداری کے لئے ٹینڈر جاری کئے جاچکے ہیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگر کوئی ضمنی سوال ہے تو مولانا صاحب دریافت فرمائیں۔

مولانا عبدالواسع : جناب سوال کا جواب تو موصول ہوچکا ہے وزیر منصوبہ و ترقیات یہ بتائیں کہ کویت فنڈز تو وصول ہوچکا ہے اب کام کب شروع ہو جائے گا۔ ہر ایک ممبر صاحب یہ سوال دریافت کررہا ہے۔

میر جام محمد یوسف (وزیر منصوبہ بندی) : جناب ویسے تو ہر ایم پی اے صاحب سے اسکیمات وصول ہوچکی ہیں۔ ہم یہ اسکیمات واپڈا کے حوالے سے کرچکے ہیں۔ اور انہوں نے اس کے لئے ٹنڈر بھی کرالئے ہیں اور ان کے کنسلٹنٹ بھی مقرر ہوچکے ہیں۔ اور جب کنسلٹنٹ یہ فیصلہ کرلیں گے کہ کب کام شروع کیا جائے تو

کام شروع ہوجائے گا۔ اور پھر ہم ان سے کہیں گے کہ جلد سے جلد کام شروع ہوجائے۔ کیونکہ بلوچستان سے بھی ہم میچنگ گرانٹ انہیں دے چکے ہیں۔ اب ان پر منحصر ہے کہ وہ یہ کب کام شروع کردیتے ہیں۔ میں نے چیف انجینئر سے بھی بات کی ہے اس میں کچھ فیڈرل گورنمنٹ سے بھی قباحت ہے۔ کہ وہ چاہ رہے ہیں کہ ڈیلے کیا جائے۔ لیکن ہم ڈیلے نہ ہونے دیں گے۔ کیونکہ حکومت پاکستان نے میچنگ گرانٹ دے چکی ہے اسے ڈیلے نہ کیا جائے۔

مولانا عبدالواسع : جناب یہ تو صوبائی حکومت کا معاملہ ہے اور واپڈا والے اس میں سستی کر رہے ہیں۔ سستی سے کام لے رہا ہے۔ اگر صوبائی حکومت اس میں دلچسپی لے اور کام جلدی کرائے یہ جناب واپڈا والوں کے اپنے درمیان چپقلش ہے۔

جام میر محمد یوسف (وزیر) : اس کام پر عمل درآمد کرانے کے لئے پوری کوشش کی جائے گی اور میں آج ہی ان کو بلا کر پوچھوں گا کہ یہ کام کیوں نہیں ہو رہا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگلا سوال

X.390- مولانا عبدالواسع : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 96-1995ء کے بجٹ میں بلڈنگ اور روڈ کے لئے 40 کروڑ روپے مختص کئے گئے تھے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم کے علاوہ اب مزید 85 کروڑ روپے جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) اگر جزو (الف) و (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو یہ رقم کن کن منصوبوں پر کس کے ذریعے خرچ کی گئی ہے تفصیل دی جائے۔

نواب زادہ جنگیز خان مری (وزیر مواصلات و تعمیرات) :

(الف) یہ درست ہے کہ سال 96-1995ء میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کو روڈ و بلڈنگ کے لئے 47 کروڑ روپے مختص کئے گئے تھے۔

(ب) مذکورہ رقم کے علاوہ مزید 85 کروڑ روپے جاری نہیں کئے گئے ہیں۔

(ج) خرچ کئے گئے رقم کی تفصیل ضخیم ہے۔ لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : کوئی ضمنی سوال ہے تو مولانا صاحب دریافت فرمائیں۔

نواب زادہ جنگیز خان مری (وزیر) : جناب سوال کا جواب کافی لمبا ہے۔ اگر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

مولانا عبدالواسع : جناب یہاں تو لکھا ہوا ہے کہ جواب لائبریری میں دیکھیں۔ بہت ضخیم ہے۔ جناب ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اس کا جواب دو تین دن پہلے تمام ممبران کو مہیا کر دیا جاتا۔ پورے ایوان کو پتہ چلتا۔ اب اس لمبی لسٹ میں نہ تو ہم کوئی خامی کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔ نہ کسی کو ابھی تک سارے صوبے کی معلومات ہیں۔ کہ کہاں خامی ہے۔ اور جناب دوسری ہماری معلومات یہ ہیں کہ انہوں نے جو 47 لاکھ لکھے ہیں ہمارے خیال میں اس سے زیادہ ریلیز ہو چکا ہے۔ جناب یہ تو ہمارے خدشات ہیں اور اس فہرست میں جو روڈز دکھائے گئے ہیں ایک روڈ سبی رکھنی روڈ۔ اگر اس پر ایک ہی دفعہ پیسہ دیا جاتا جتنا خرچ ہوتا۔ تین مرتبہ ایک ہی روڈ کو ظاہر کرنا۔ اور اس کے لئے پیسہ ریلیز کرنا۔ اس میں ہمارا شبہ ہے یہ فہرست انہوں نے لائبریری میں رکھی ہے نہ کسی خامی کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔ اور نہ کوئی ممبر یہ بتلا سکتا ہے کہ کہاں کہاں خامی ہوئی ہے اور کہاں گھپلا ہوا ہے۔ تو جناب یہ جواب ہم ناکافی سمجھتے ہیں۔

نواب زادہ جنگیز خان مری : مولانا صاحب ہم لوگوں نے کافی دن پہلے یہ جواب دے دیا تھا اس کو اسمبلی والوں نے لائبریری میں رکھا ہے اس میں ہمارا قصور نہیں ہے۔

مولانا عبدالواسع : یہ فنڈز دو تین مرتبہ ریلیز کرنے کا کیا مقصد ہے۔ دو تین دفعہ ایضاً" ایضاً" لکھا ہوا ہے۔ ایک ہی مرتبہ یہ فنڈز ریلیز کرتے۔ اس کی کیا وجہ ہے۔

نواب زادہ جنگیز خان مری (وزیر) : این ایل سی کام کر رہا ہے ہمارے محکمے والے اس پر کام نہیں کر رہے ہیں۔

مولانا عبدالواسع : پیسے تو آپ سے ریلز ہوتے ہیں۔ جواب آپ نے دیا ہے۔

میر چنگیز خان مری (وزیر) : نہیں جناب پیسے بھی فناس سے ریلیز ہوتے ہیں اور کام این ایل سی کر رہا ہے۔

مولانا عبدالواسع : جناب ان اسکیمات کی نشاندہی کون کرتا ہے۔ سی اینڈ ڈبلیو کے وزیر تو آپ ہیں۔

نواب ذوالفقار علی مگسی (قائد ایوان) : جناب اگر اجازت ہو تو میں اس کا جواب دے دوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : جناب یہ سبی رکھنی روڈ کافی پرانی سڑک ہے۔ اور اس وقت کسی وجہ سے اس پر کام روک دیا گیا۔ پھر ہماری حکومت نے فیصلہ کیا کہ اس پر کام دوبارہ شروع کیا جائے پھر ہم نے پانچ کروڑ روپے ریلیز کئے ہیں۔ این ایل سی کو یہ ایک فوج کی کنسٹرکشن ونگ ہے۔ اس پر وہ کام کر رہے ہیں ان کو پانچ کروڑ روپے ریلیز کئے ہوئے ہیں۔ اور وہ جلد دوبارہ اس پر کام شروع کرنے والے ہیں۔ شکریہ

مولانا عبدالواسع : جناب یہ قائد ایوان نے جو بتا دیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے پانچ کروڑ روپے اس پر ہمارا کوئی اعتراض نہیں ہے کہ پانچ کروڑ یا جتنا بھی ہو۔ لیکن اس فہرست میں ایسے ہیں کہ کچھ علاقے نظرانداز ہو چکے ہیں۔ وہ تو الگ بات ہے لیکن دو تین مرتبہ ظاہر کرنا۔ روڈ تو ایک ہی ہے۔ پانچ کروڑ کو ایک دفعہ ظاہر کر لیتے۔ الگ الگ

ظاہر کرنا یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔

سعید احمد ہاشمی (مشیر) : جناب جیسے جیسے سائیٹ پر کام کی رفتار چلتی ہے ویسے ویسے پیسے ریلیز ہوتے ہیں۔ ایک دفعہ ریلیز تو نہیں کرسکتے جب کام رک جاتا ہے۔ حکومت پیسے روک دیتی ہے کام تیزی سے شروع ہو جاتا ہے پیسے ریلیز کر دیتے ہیں مولانا صاحب کو اس پر کیا اعتراض ہے۔

مولانا عبدالواسع : جناب میرا خدشہ یہ ہے کہ اپنی خانہ پوری کے لئے یہ دکھایا ہے وہاں صرف تین لاکھ یا پچاس لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ دو تین مرتبہ اس روڈ کو ظاہر کرنا یہ پیسے وہاں خرچ بھی نہیں ہوئے ہیں۔ کیونکہ دو تین مرتبہ ظاہر کرنے سے کیا مقصد ہے اگر ایک ہی دفعہ لکھتے۔ یہ اس لئے جب ان کو کوئی اور خانہ نہیں ملا تو یہ خانہ پوری کرنے کے لئے دیئے ہیں۔ تو جناب اسپیکر ایسی دو تین اسکیمات اور بھی ہیں۔ ایک ہی اسکیم پر دو تین مرتبہ رقم ظاہر کیا ہوا ہے۔ تو جناب اسپیکر اگر یہ بات ہاشمی صاحب کی سمجھ میں آتی ہے تو ٹھیک ہے میرے ذہن میں یہ بات نہیں آتی ہے۔ دو تین مرتبہ سمجھ نہیں آئی ہے۔

قائد ایوان : جناب اگر اجلاس کے بعد مولانا صاحب آجائیں۔ سیکریٹری سی اینڈ ڈبلیو۔ سیکریٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی میٹنگ کرا دیتے ہیں جو چیز ان کی سمجھ میں نہیں آرہی ہے ان کو وہ سمجھا دیتے ہیں۔

مولانا عبدالواسع : ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : رخصت کی درخواستیں اگر کوئی ہوں تو سیکریٹری اسمبلی پڑھیں گے۔

مسٹر اختر حسین خاں (سیکریٹری اسمبلی) : سردار اختر مینگل قائد حزب اختلاف نے 26 اور 27 جون کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی

جائے۔

(رخصت کی درخواست منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : جناب اسلم بلیدی صاحب وزیر مال نے آج کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : سردار محمد طاہر خان لونی وزیر صحت ایک سیمینار میں معروف ہیں اس لئے انہوں نے آج کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : الحاج ملک گل زمان کانسی صاحب صوبائی وزیر نے ذاتی معروفیت کی بناء پر آج کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : وزیر خزانہ مسودہ قانون نمبر 5 مصدرہ 1996ء کی بابت اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون نمبر 5

مصدرہ 1996ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ مسودہ قانون نمبر 5 مصدرہ 1996ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اگر وزیر خزانہ اس مسودہ قانون پر کچھ وضاحت کرنا چاہیں۔

وزیر خزانہ : میں نے مسودہ قانون پیش کر دیا ہے اگر کسی چیز پر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو میں اس کی وضاحت کروں۔ اس کی ڈیٹیل سب کچھ سامنے ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہم پہلے ہی بجٹ پیش کرنے پر اس کی وضاحت کر چکے ہیں اس پر کوئی ضروری چیز ہو جس کے متعلق ہمارے ممبران صاحبان یہ چاہتے ہوں تو میں اس کی وضاحت کروں تو وہ مجھے بتائیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : دیگر کوئی اراکین اسمبلی۔

مسٹر ظہور حسین خان کھوسہ : مالیاتی بل کے بارے میں وضاحت ہونی چاہئے پہلے کوئی وضاحت نہیں ہوئی تھی۔

وزیر خزانہ : جناب والا یہ فنانس بل وہ ہے جو ہم نے اس بجٹ میں ٹیکس لگائے ہیں اس کی ڈیٹیل اس بل میں موجود ہے اس کے علاوہ اگر وہ کوئی وضاحت چاہتے ہیں تو مجھے بتا دیں ہم نے جو بل آج پیش کیا ہے یہ فنانس بل کی ڈیٹیل ہے جو ہم نے سال 97-1996ء کے لئے ٹیکس تجویز کئے تھے وہ ٹیکس اس بل میں پہلے ہی سے پرنٹڈ ہیں اگر کوئی کسی خاص ٹیکس کے لئے کوئی ڈیٹیل چاہتے ہوں تو میں انہیں اس کے بارے میں بتانے کو تیار ہوں۔

مسٹر ظہور حسین خان کھوسہ : جناب والا انہیں پہلے یہ بل روشناس کرانا

چاہئے تھے انہوں نے فوراً پیش کر دیا لہٰذا اس کے لئے ہمارے پاس کوئی تیار نہیں ہے۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی : جناب والا جب بجٹ اسپیچ کے ساتھ یہ ڈاکومنٹ آئے تھے اسی وقت سب کچھ سامنے آگیا تا کہ یہ ٹیکسیشن ہوں گے۔اور دو تین دن سے ہماری میز پر پڑا ہوا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : کھوسہ صاحب یہ مسودہ قانون 20 جون کو اس ہاؤس میں بجٹ کی بک کے ساتھ مہیا کیا گیا تھا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اب مسودہ قانون نمبر5 کو کلاز وار زیر غور لایا جائے گا۔ وزیر اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر2 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر2 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر3

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز 3 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر3 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر4

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر4 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر4 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر5

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر5 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر5 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر6

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر6 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر6 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر7

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر7 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر7 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر8

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر 8 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر8 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر9

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر 9 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر9 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر10

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر10 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر10 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر 11

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر 11 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر 11 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر 12

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر 12 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر 12 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

میر ظہور حسین خان کھوسہ : جناب اسپیکر کلاز کو تو باقاعدہ پڑھنا چاہیے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : میر صاحب چونکہ کوئی امینڈمنٹ نہیں آئی ہے لہذا طریقہ کار یہی ہوا کرتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر 13

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر 13 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر 13 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر14

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر14 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر14 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : وزیر خزانہ اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔ تمہید

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دی جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دی جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : کلاز نمبر1

وزیر خزانہ : تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر1 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر1 کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : وزیر متعلقہ اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 1996 (مسودہ قانون نمبر5 مصدرہ 1996ء) کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : مسودہ قانون منظور ہوا

جناب ڈپٹی اسپیکر : وزیر خزانہ منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے بابت سال 96-1995ء اور 97-1996ء پیش کریں۔

وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے 96-1995ء ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے بابت سال 96-1995ء اور 97-1996ء پیش ہوئے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : اب اسمبلی کی کارروائی مورخہ 27 جون 1996ء بوقت گیارہ صبح تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس بارہ بجکر پندرہ منٹ پر مورخہ 27 جون 96ء صبح گیارہ بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)